

## 6894-کیا شنگے ہو کر غسل کرنا جائز ہے؟

سوال

کیا اسلام میں شنگے ہو کر غسل کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح بخاری میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"موسیٰ علیہ السلام بہت ہی شر میلے اور باپ دانسان تھے، شر میل اپن کی بنابری ان کی جلد کوئی حصہ بھی نہیں دیکھا جا سکتا تھا، چنانچہ بنی اسرائیل میں سے کئی ایک نے انہیں اذیت پہنچائی اور یہ کہنے لگے :

یہ اپنا جسم صرف اس لیے چھپاتا ہے کہ اسے کوئی جلدی بیماری ہے، یا تو برص کا شکار ہے، یا پھر خصیتین کی بیماری میں بٹلا ہے، یا کوئی اور آفت کا شکار ہے، اور اللہ تعالیٰ نے ان کے اس قول سے موسیٰ علیہ السلام کو بری کرنا چاہا، چنانچہ ایک روز موسیٰ علیہ السلام اکیلے تھے تو انہوں نے اپنا بابس اتار کر ایک پتھر پر رکھا اور غسل کرنے لگے، اور جب غسل سے فارغ ہوئے اور اپنا بابس لینے کے لیے آگے بڑھے تو پتھر بابس لے کر جاگ کھڑا ہوا چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا لامبی پکڑی اور پتھر کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہنے لگے : اسے پتھر میرا بابس، اسے پتھر میرا بابس، حتیٰ کہ بنی اسرائیل کے روساء میں سے کچھ کے پاس بیٹھ گئے تو انہوں نے انہیں شنگے اور بے بابس دیکھا تو اللہ کی مخلوق میں سے بہترین اور حسن والے تھے، اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے قول سے موسیٰ علیہ السلام کو بری کر دیا، اور پتھر وہاں رک گیا اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنا بابس لے کر پہن لیا، اور پتھر کو اپنی لامبی پکڑی سے مارنے لگے.

اللہ کی قسم پتھر پر تین یا چار یا پانچ ضرب کے نشان پڑ گئے، اور اللہ تعالیٰ کا قول یہی ہے :

اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت سے دوچار کیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سے بری کر دیا جو وہ کہتے تھے، اور وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وجہت کے مالک ہیں۔"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3404).

اس حدیث سے علماء کرام نے استدلال کیا ہے کہ اگر علیحدگی میں ہو تو شنگے ہونا جائز ہے، خاص کر جب کوئی ضرورت ہو مثلاً غسل وغیرہ کی اس جواز کے اکثر علماء کرام قاتل ہیں، جیسا کہ حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں ذکر کیا ہے.

دیکھیں : فتح الباری (1/385).

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث پر باب باندھتے ہوئے لکھا ہے :

"خلوت میں اکیلے شنگے ہو کر غسل کرنے، اور پرده کرنے والے کے متعلق بیان، اور پرده میں رہنا افضل ہے کے متعلق باب"

پرده کی افضلیت اصحاب سنن کی حدیث سے مانوڑہ ہے، امام ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا ہے، وہ روایت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

"اے اللہ تعالیٰ کے بنی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے ستر میں سے کیا چھپائیں اور کیا نہ چھپائیں؟"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اپنی شر مگاہ کی حفاظت کرو، مگر اپنی بیوی یا اپنی لونڈی سے۔

میں نے عرض کیا:

اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ہم میں سے کوئی اکیلا اور علیحدگی میں ہو تو پھر؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا زیادہ حق ہے کہ لوگوں کی نسبت اس سے جیاء کی جائے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم۔